باب 6

پاکستان کے وسائل اور معاشی ترقی

(Resources and Economic Development of Pakistan)

www.ilmkidunya.com

حاصلاتِ تعلم

اس باب کے مطالعہ کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

1- زراعت کی اہمیت، اس کے مسائل اور زراعت کو جدید بنانے کی کوششوں کی وضاحت کرسکیں۔

2- بڑی فصلوں کی پیداوار اور تقسیم کی وضاحت کرسکیں۔

3- مویشی پالنا اور مچھلی پالنا کی الگ الگ درجہ بندیوں کے بارے میں جامع تفہیم تیار کرسکیں، مویشی پالنا اور مچھلی پالنا اور ان کی مخصوص خصوصیات پر توجہ مرکوز کرسکیں۔

4- پاکستان کی لائیوسٹاک انڈسٹری میں بڑی رکاوٹوں کی چھان بین کرسکیں، جیسے بیماریوں کا پھیلنا، مارکیٹ تک محدود رسائی اور ناکافی انفراسٹرکچر۔ مویشیوں کو پالنے کے طریقوں کو فروغ دینے اور ماحولیاتی اور سماجی اثرات کو کم کرنے کے لیے پائیدار حکمت عملی بھی تیار کرسکیں۔

5- پاکستان میں ماہی گیری کی صنعت کے ممکنہ معاشی اثرات کا اندازہ لگاسکیں جس میں فش فارمنگ کے سماجی و اقتصادی فوائد شامل ہیں جبکہ انفراسٹرکچر، ڈویلپمنٹ کے اقدامات جیسے گوادر پورٹ، سی پیک، مکران کوسٹل ہائی وے اور ماہی گیری کی منڈیوں کا تجزیہ کرتے ہوئے پائیدار ماہی گیری کو سپورٹ کرسکیں، اس مقصد کے حصول کے لیے ممکنہ طور پر تجاویز دے سکیں۔

6- کسی ملک پر ٹیلی کمیونیکیشنز کے مجموعی اثرات کا جائزہ لے سکیں، سماجی اور اقتصادی ترقی کو آگے بڑھانے میں اس کے کردار کا احاطہ کرسکیں۔ کاروبار اور صنعت کے لیے اس کے فوائد نیز معاشرے کے سماجی اور سیاسی پہلوؤں پر اس کے ممکنہ منفی اثرات کو بھی بیان کرسکیں۔

7- پاکستان کے کچھ حصوں میں ٹیلی کمیونیکیشنز کی فراہمی کے مسائل کا تجزیہ کرسکیں اور ٹیلی کمیونیکیشنز کے شعبے میں حالیہ ترقی، خاص طور پر تعلیم کے شعبے کے حوالے سے اور مستقبل میں ان کی ترقی کے امکانات کو بیان کرسکیں۔

8- پاکستان میں صنعت کی ترقی کے اہم مسائل (سیاحت، ٹرانسپورٹ اور انفراسٹرکچر) پر تبادلۂ خیال کرسکیں۔

انشائی طرزِ سوالات

محکمہ تعلیم کی نئی امتحانی تکنیکس (Knowledge, Understanding, Application, Analytical & Conceptual) کی روشنی میں مرتب کیے گئے انشائی طرزِ سوالات

سوال 1: پاکستان میں زراعت کی اہمیت، مسائل اور اس میں جدت لانے کے اقدامات کی وضاحت کریں۔

جواب: زراعت (Agriculture)

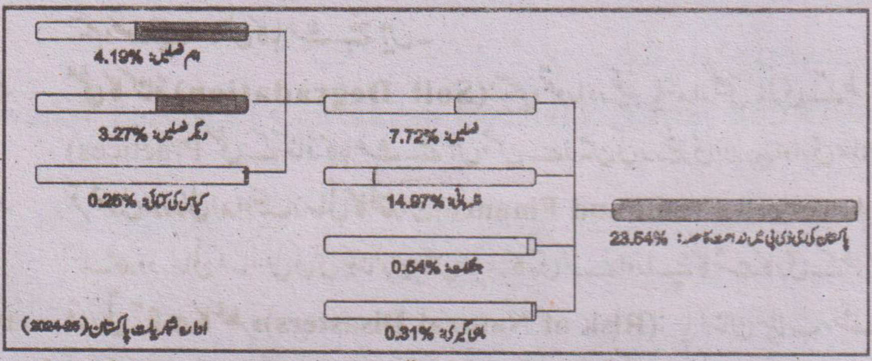

زمین پر کاشت کاری کرنے یعنی فصلیں اگانے اور مویشی پالنے کو زراعت کہتے ہیں۔ زراعت پاکستان کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے، جو جی ڈی پی اور برآمدی آمدنی میں نمایاں حصہ ڈالتی ہے، خاص طور پر کپاس اور چاول جیسی فصلوں کی برآمد کے ذریعے۔ گندم، چاول، کپاس اور گنے وغیرہ جیسی بڑی فصلیں زراعت کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ زرعی شعبے میں لائیوسٹاک بھی اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

زراعت کی اہمیت (Importance of Agriculture)

(i) پاکستان ایک زرعی ملک ہے۔ پاکستان کی کثیر آبادی کا انحصار زراعت پر ہے۔ پاکستان کا قریباً 25 فی صد رقبہ زیرِ کاشت ہے۔ معاشی سرگرمی کے لحاظ سے زراعت سب سے بڑا شعبہ ہے اور قریباً 37 فی صد افرادی قوت زرعی شعبے سے وابستہ ہے۔

(ii) زرعی شعبہ قومی آمدنی کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔

(iii) پاکستان کی برآمدات کا زیادہ تر انحصار بھی زرعی شعبے پر ہے۔ زراعت کا GDP میں حصہ قریباً 23.5 فی صد ہے۔ زراعت کے شعبے سے خام پیداوار کا بڑا حصہ حاصل ہوتا ہے۔

(iv) صنعتوں کو خام مال کی فراہمی بھی زراعت کے شعبہ کی مرہونِ منت ہے، مثلاً فلور ملز، شوگر ملز، رائس ملز، کاٹن ٹیکسٹائل انڈسٹری، آئل اور گھی ملز، سگریٹ سازی، صابن کی صنعت اور جننگ انڈسٹری (Ginning Industry) وغیرہ کا خام مال زرعی شعبے سے حاصل ہوتا ہے۔

(v) انسانی خوراک کے علاوہ زرعی شعبے سے تمام جانوروں کی غذائی ضروریات بھی پوری کی جاتی ہیں جس میں موسمِ سرما اور گرما کی چارے کی فصلیں شامل ہیں۔

زراعت کے مسائل (Problems of Agriculture)

پاکستان کے زرعی شعبے کو متعدد مسائل کا سامنا ہے جن کی تفصیل ذیل میں کی گئی ہے:

1- موسمیاتی تبدیلی (Climate Change)

موسمیاتی تبدیلی، درجہ حرارت میں اضافہ اور غیر متوقع بارشیں فصلوں کی پیداوار اور پانی کی دستیابی کو نمایاں طور پر متاثر کرتی ہیں۔

2- پانی کی کمی (Water Scarcity)

پاکستان کو پانی کے شدید بحران کا سامنا ہے۔ یہ فصل کی پیداوار میں کمی کا باعث بنتا ہے۔

3- فصل کی کم پیداوار (Low Crop Yields)

پرانے کاشت کاری کے طریقے، معیاری بیجوں اور کھادوں تک رسائی میں مشکلات بھی زرعی پیداوار میں کمی کا سبب بنتے ہیں۔

4- فرسودہ کاشت کاری کے طریقے (Outdated Farming Practices): فرسودہ اور روایتی کاشت کاری کے طریقے بھی زرعی پیداوار میں کمی کا باعث ہیں۔

5- ٹیکنالوجی اور وسائل تک محدود رسائی (Limited Access to Technology and Resources): اکثر کسانوں کو جدید ٹیکنالوجی اور زرعی آلات تک رسائی نہیں ہے جس سے زرعی پیداوار میں کمی ہوتی ہے۔

6- زمین کی تقسیم (Land Fragmentation): کم اور بکھری ہوئی زمینوں کی وجہ سے کاشت کاری کی جدید تکنیکوں کو اپنانا مشکل ہو جاتا ہے۔

7- غیر موثر آبپاشی کے نظام (Inefficient Irrigation System): ناقص دیکھ بھال اور ناکارہ آبپاشی کے نظام پانی کے ضیاع اور سیم وتھور جیسے مسائل کا باعث بنتے ہیں۔

8- مٹی کا کٹاؤ (Soil Degradation): سیم وتھور اور غیر پائیدار کھیتی باڑی کے طریقے (Unsustainable Farming Practices) مٹی کے کٹاؤ کا باعث بنتے ہیں جس سے زمین کی زرخیزی اور پیداواری صلاحیت کم ہو جاتی ہے۔

9- قرضوں اور مالی امداد تک رسائی کا فقدان (Lack of Access to Credit and Finance): مناسب کریڈٹ اور مالی وسائل تک محدود رسائی کسانوں کی نئی ٹیکنالوجیز میں سرمایہ کاری کرنے اور اپنے کاشت کاری کے طریقوں کو بہتر بنانے کی صلاحیت کو محدود کرتی ہے۔

10- قدرتی آفات کا خطرہ (Risk of Natural Disasters): پاکستان سیلاب، خشک سالی اور دیگر قدرتی آفات کا شکار ہے جس سے فصلوں کو شدید نقصان پہنچ سکتا ہے اور ان کی پیداوار بھی متاثر ہو سکتی ہے۔

پاکستان کی زراعت میں جدت (Modernisation in Pakistan's Agriculture)

پاکستان میں زراعت کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور ترقی یافتہ ممالک کے برابر لانے کے لیے درج ذیل اقدامات کی ضرورت ہے:

1- پانی کی کمی کو پورا کرنے اور پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت بڑھانے کے لیے نئے ڈیموں کی تعمیر۔

2- زراعت میں بیجوں کی نئی اقسام، کھاد، کیڑے مار ادویات، جدید مشینری یعنی ٹریکٹر، ڈرل اور کمبائن ہارویسٹر وغیرہ کا استعمال۔

3- ناہموار کھیتوں کو ہموار بنانے کے لیے لیزر لینڈ لیولنگ ٹیکنالوجی (Laser Land Levelling Technology) کا فروغ۔

4- روایتی کھالوں کی بجائے پختہ کھالوں سے آب پاشی کرنا۔

5- آب پاشی کے لیے سپرنکلر اور ڈرپ اریگیشن (Sprinkler and Drip Irrigation) جیسے کفایتی اور جدید طریقوں کا استعمال۔

6- کاشت کاروں کی جدید ٹیکنالوجی سے متعلق تربیت۔

7- زرعی قرضہ جات کے نظام میں بہتری کے لیے ون ونڈو آپریشن (One Window Operation) کا فروغ۔

سوال 2: پاکستان میں ماہی گیری کی صنعت کی اہمیت اور اس کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے کیے گئے اقدامات کا جائزہ لیں۔

جواب: ماہی پروری (Fish Farming)

پاکستان میں ماہی پروری کا شعبہ اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ ماہی پروری میں مچھلی کی افزائش اور پرورش جیسی سرگرمیاں شامل ہوتی ہیں۔ مچھلی کو ٹینکوں یا تالابوں میں کنٹرول شدہ ماحول میں پالا جاتا ہے۔ اس کا مقصد غذا کا حصول اور آمدنی حاصل کرنا ہے۔ ماہی پروری میں مچھلی کی اقسام، آبی ذخائر اور انتظام کے مختلف طریقوں کی بنیاد پر درجہ بندی کی جاسکتی ہے۔

ماہی پروری کے سماجی واقتصادی فوائد (Socio-Economic Advantages of Fish Farming)

☆ ماہی پروری پاکستان کے لوگوں کا اہم پیشہ ہے۔ لاکھوں لوگ اس پیشے سے وابستہ ہیں اور روزگار کماتے ہیں۔

☆ پاکستان میں لوگ مچھلی شوق سے کھاتے ہیں۔ مچھلی پروٹین کا اہم ذریعہ ہے اس کا تیل بہت کارآمد ہے۔

☆ ماہی پروری پاکستان کے ساحلی علاقے میں سب سے اہم اقتصادی سرگرمی ہے۔

☆ پاکستان میں جھینگا مچھلی سمیت کئی اقسام کی بہترین افزائش ہوتی ہے۔ پاکستان دوسرے ممالک کو مچھلی برآمد کر کے کثیر زرمبادلہ کماتا ہے۔

www.ilmkidunya.com

ماہی گیری کی صنعت اور بنیادی ڈھانچا (Fishing Industry and Basic Infrastructure)

ماہی گیری میں مچھلی کو منڈیوں تک پہنچانے کے لیے اچھے بنیادی ڈھانچے کا ہونا ضروری ہے۔ پاکستان میں ماہی گیری کی صنعت کو فروغ دینے میں گوادر پورٹ، چین پاکستان اقتصادی راہ داری (CPEC)، مکران کوسٹل ہائی وے اور مچھلی کی منڈیاں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ حکومت نے ماہی گیروں کو بہت سی سہولیات بھی فراہم کی ہیں۔ اس میں مچھلی پکڑنے کے جدید جال، کشتیاں، مچھلی محفوظ کرنے کے لیے برف خانے، مچھلی کی درجہ بندی اور پیکنگ کی سہولتیں موجود ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ماہی گیری کو فروغ دیا جائے تاکہ بے روزگاری میں کمی ہو۔ معیشت پائیدار ترقی کرے اور قومی معیشت میں اس کا کردار زیادہ ہو۔

گوادر پورٹ، سی پیک، مکران، کوسٹل ہائی وے اور ماہی گیری کی منڈیاں

(Gwadar Port, CPEC, Makran Coastal Highway and Fishing Markets)

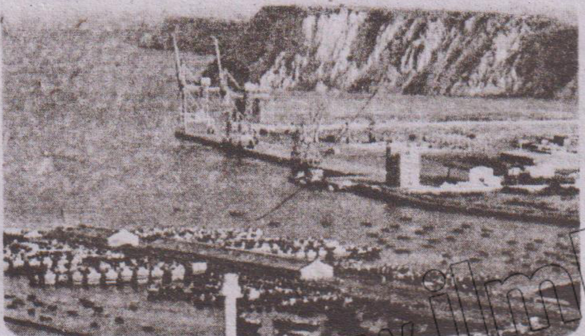

گوادر پورٹ

☆ گوادر پورٹ پاکستان چین اقتصادی راہ داری (CPEC) کا ایک اہم جزو ہے۔ سی پیک کا پہلا مقصد پاکستان کی معیشت کی ترقی کے لیے سڑکوں، ریل اور ہوائی نقل و حمل کے نظام کو جدید بنانا ہے۔ اس کا دوسرا مقصد گوادر اور کراچی کی بندرگاہوں کو چین کے صوبے سنکیانگ اور دوسرے علاقوں سے ملانا ہے۔ CPEC کے تحت پاکستان بھر میں متعدد منصوبے شامل ہیں جن میں فش فارمنگ اور ڈیری فارمنگ وغیرہ بھی شامل ہیں۔ سی پیک ماہی گیری کے لیے ایک اچھا انفراسٹرکچر فراہم کرتا ہے۔
اقتصادی راہ داری کی تعمیر نے پاکستان اور چین کے درمیان دوطرفہ رابطوں اور سرمایہ کاری کو ممکن بنایا ہے۔

☆ کوسٹل ہائی وے پاکستان کے بحیرۂ عرب کے ساحل کے ساتھ (صوبہ سندھ) کراچی سے (صوبہ بلوچستان) گوادر تک پھیلی ہوئی ہے۔ مکران اور کوسٹل ہائی وے پاکستان میں سمندری ماہی گیری کے لیے بہت مفید ہیں۔

☆ مچھلی بازار، مچھلی کی تجارت اور فروخت کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ وہ ماہی گیروں اور مچھلی کے تاجروں کے درمیان تجارت کے لیے بنائے گئے۔ یہاں مقامی صارفین کو بھی مچھلی کی فروخت کی جاتی ہے۔

سوال 3: پاکستان میں ٹیلی کمیونیکیشنز کی اہمیت اور کردار کا جائزہ لیں۔

جواب: ٹیلی کمیونیکیشنز کی اہمیت (Importance of Telecommunications)

☆ ٹیلی کمیونیکیشنز کے جدید ذرائع نے انسانوں کے درمیان رابطے کو آسان بنا دیا ہے۔ ہم اپنے خاندانوں اور دوستوں وغیرہ کے ساتھ تصاویر اور ویڈیوز کا اشتراک کر سکتے ہیں۔

☆ یہ مختلف کاروباری افراد اور صارفین کے لیے مواصلات کے جدید طریقے استعمال کرنے کی طرف راغب کرتے ہیں۔

☆ ٹیلی کمیونیکیشنز سروسز کی بدولت صارف کے پاس کاروبار کے ڈیٹا کو ڈیجیٹل طور پر منتقل کرنے کے لیے ضروری انفراسٹرکچر اور ٹولز موجود ہیں۔

☆ آج کی دنیا میں ہمارے پاس آلات اور خدمات تک ناقابل یقین حد تک فوری رسائی ہے۔

☆ اساتذہ اور طلبہ تحقیق کے حوالے سے مخصوص مواد تلاش کر سکتے ہیں۔

☆ تعلیم تک رسائی اور اس کی ترسیل کو بڑھانے کے لیے ٹیلی کمیونیکیشنز کا استعمال بڑھ چکا ہے۔

ٹیلی کمیونیکیشنز کا کردار (Role of Telecommunications)

☆ ٹیلی کمیونیکیشنز سسٹم قومی زندگی کے معاشرتی، معاشی اور سیاسی پہلوؤں میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ یہ ایک فلاحی ریاست میں شہ رگ کی

www.ilmkidunya.com

حیثیت رکھتا ہے۔ یہ عوام میں سیاسی شعور اور قومی شناخت کے جذبات پیدا کرتا ہے۔ پاکستان کی ترقی میں ریڈیو، ٹیلی وژن، موبائل فون، فیکس مشین، ای میل اور انٹرنیٹ وغیرہ کا کردار نمایاں ہے۔

☆ ریڈیو نہ صرف قومی مفاد کو اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے بلکہ تفریح و تعلیم کا بھی اہم ذریعہ ہے۔ ریڈیو کے ذریعے ہم دنیا بھر کی خبروں اور نئی معلومات سے ہر وقت آگاہ رہتے ہیں۔

☆ ٹیلی وژن دورِ جدید کی اہم ایجاد ہے جو نہ صرف لوگوں تک تفریح اور تعلیم پہنچا رہی ہے بلکہ دنیا میں رونما ہونے والے واقعات سے لمحہ بہ لمحہ آگاہ کرتی ہے۔

☆ ٹیلی فون بھی ٹیلی کمیونیکیشنز کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ ٹیلی فون کی جدید شکل موبائل فون ہے۔ یہ ہماری زندگی میں کافی آسانیاں پیدا کرتا ہے۔

ٹیلی کمیونیکیشنز

☆ فیکس مشین دستاویزات بھیجنے اور وصول کرنے کا کام دیتی ہے۔

☆ ای میل کے ذریعے آپ دنیا میں کسی بھی جگہ پر بیٹھے شخص کو اپنا پیغام فوراً پہنچا سکتے ہیں۔ یہ انٹرنیٹ کے ذریعے پیغام رسانی کا تیز رفتار ذریعہ ہے۔ اس کو الیکٹرونک میل بھی کہتے ہیں۔

☆ انٹرنیٹ کے نظام کے تحت ہم دنیا بھر کی بنیادی معلومات کا تبادلہ کر سکتے ہیں۔ انٹرنیٹ کے ذریعے ہم گھر بیٹھے دوسرے لوگوں کے ساتھ رابطے میں رہ سکتے ہیں۔

☆ سیٹلائیٹ جدید دور میں ذرائع اطلاعات کا اہم ترین حصہ ہے۔ آج کل اسے زیادہ تر ٹیلی وژن کی نشریات، مواصلاتی نظام اور دوسرے ممالک کے حالات معلوم کرنے کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔

☆ ٹیلی کمیونیکیشنز کا اہم ذریعہ کمپیوٹر ہے جو کہ انفار میشن ٹیکنالوجی کا ایک شاہکار ہے۔ یہ بیسویں صدی کی اہم ترین ایجاد ہے۔ اس کی مدد سے بے شمار کام منٹوں سیکنڈوں میں بالکل درست انداز سے کر لیے جاتے ہیں۔

سوال 4: دیے گئے عنوانات پر نوٹ لکھیں۔

(الف) پاکستان کی بڑی فصلوں کی پیداوار اور تقسیم (ب) لائیو سٹاک

جواب: (الف) پاکستان کی بڑی فصلوں کی پیداوار اور تقسیم

(Production and Distribution of Major Crops of Pakistan)

پاکستان میں مختلف فصلیں اگائی جاتی ہیں جن میں گندم، چاول، کپاس اور گنا وغیرہ اہم فصلیں شامل ہیں۔

1- گندم (Wheat)

گندم ایک اہم غذائی فصل ہے۔ پاکستان گندم کی پیداوار میں دنیا کا ساتواں بڑا ملک ہے۔ گندم صوبہ پنجاب اور سندھ میں بڑے پیمانے پر اگائی جاتی ہے۔ اس کی کچھ کاشت خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں بھی ہوتی ہے۔

2- چاول (Rice)

پاکستان چاول کی پیداوار میں دنیا کا دسواں بڑا ملک ہے۔ چاول زیادہ تر پنجاب اور سندھ میں کاشت کیا جاتا ہے۔ اس فصل کی کچھ پیداوار خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں بھی ہوتی ہے۔ اس فصل کو زیادہ درجہ حرارت اور پانی کی ضرورت ہے۔

www.ilmkidunya.com

3- کپاس(Cotton)

یہ ایک اہم نقد آور فصل ہے، جو بنیادی طور پر پنجاب اور سندھ میں اگائی جاتی ہے۔ اس کی کچھ کاشت خیبر پختونخوا میں بھی ہوتی ہے۔

4- گنا(Sugarcane)

گنا پنجاب، سندھ اور خیبر پختونخوا میں اگایا جاتا ہے، جس کو وافر پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس سے چینی، گڑ اور شکر وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔

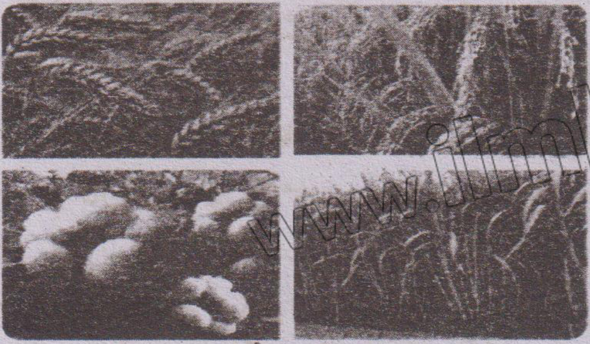

پاکستان کی بڑی فصلیں

5- مکئی(Maize)

یہ فصل ملک بھر میں اگائی جاتی ہے، جو جانوروں کی خوراک اور تیل کی پیداوار کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

پاکستان میں موسم کے لحاظ سے دو اقسام کی فصلیں کاشت ہوتی ہیں۔

1- **فصل ربیع (موسمِ سرما):** یہ فصلیں سردیوں کے آغاز میں کاشت کی جاتی ہیں اور موسمِ گرما کے شروع میں کاٹ لی جاتی ہیں۔ ان میں اہم فصلیں گندم، جو، چنا، تمباکو اور تیل نکالنے والے بیج وغیرہ شامل ہیں۔

2- **فصل خریف (موسمِ گرما):** یہ فصلیں موسمِ گرما میں کاشت ہوتی ہیں اور سردیوں کے آغاز میں کاٹ یا چُن لی جاتی ہیں، مثلاً چاول، کپاس، مکئی، گنا، باجرہ اور جوار وغیرہ

دیگر فصلیں(Other Crops)

دیگر اہم فصلوں میں سرسوں اور سورج مکھی وغیرہ کو تیل کی پیداوار کے لیے اگایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ مختلف اقسام کی سبزیاں، پھل اور دالیں وغیرہ بھی شامل ہیں۔

پاکستان کی اہم فصلوں کی پیداوار تقریباً (بحوالہ پاکستان اکنامک سروے 2024-25)					
نام فصل	گندم	چاول	کپاس	گنا	مکئی
پیداوار	29 ملین ٹن	10 ملین ٹن	7 ملین گانٹھیں	84 ملین ٹن	8 ملین ٹن

(ب) لائیوسٹاک(Livestock)

مویشی پالنا پاکستان کے لوگوں کی ایک اہم معاشی سرگرمی ہے۔ ان میں بیل، گائے، بھینس، بھیڑ، بکریاں، اونٹ اور گھوڑے وغیرہ شامل ہیں۔ گلہ بانی زرعی شعبے کا اہم ستون ہے، اس لیے جانور پالنا معیشت کا اہم حصہ ہے۔ بیل زیادہ تر کاشت کاری جب کہ گائے اور بھینس دودھ کے حصول کے لیے پالی جاتی ہیں۔

بھیڑ اور بکریاں وغیرہ گوشت کے حصول کا بڑا ذریعہ ہیں۔ موجودہ دور میں مرغ بانی (پولٹری فارمنگ) ایک صنعت کا درجہ اختیار کر گئی ہے اور لاکھوں لوگ اس سے وابستہ ہیں۔

جانوروں کی پرورش کو اس لحاظ سے بھی اہمیت حاصل ہے کہ کئی صنعتوں کے لیے خام مال جانوروں سے حاصل ہوتا ہے۔ ملک میں قالین سازی اور اونی مصنوعات کی صنعت کے لیے اون، بھیڑوں سے حاصل ہوتی ہے جب کہ چمڑے کی صنعت کا انحصار بھی اسی شعبے پر ہے۔

لائیوسٹاک

جانوروں کی کھالوں سے جوتے اور بے شمار مصنوعات تیار کی جاتی ہیں جو ملکی ضروریات پوری کرنے کے علاوہ زرمبادلہ کے حصول کا بھی اہم ذریعہ ہیں۔

www.ilmkidunya.com

پاکستان کے لائیوسٹاک کے شعبے میں حائل بڑی رکاوٹیں
(Major Obstacles in the Livestock Sector of Pakistan)

☆ مویشی مختلف بیماریوں کا شکار ہو جاتے ہیں جس سے پیداوار میں کمی اور مالی نقصان ہو سکتا ہے۔
☆ پاکستان میں مویشیوں کی مصنوعات کی منڈیوں تک رسائی محدود ہے۔
☆ لوگوں کے پاس اس کاروبار کے لیے سرمائے کی کمی ہے۔
☆ جدید تحقیق اور ہنر مندی کی کمی نے اس شعبے کی پیداواری صلاحیت کو محدود کر دیا ہے۔

لائیوسٹاک کے شعبے کے فروغ کے لیے پائیدار حکمت عملی
(Sustainable Strategies to Promote Livestock Sector)

☆ مویشیوں کی بیماریوں کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے ویکسین لگانے والے پروگراموں کا ہونا بہت ضروری ہے۔
☆ حکومت کی طرف سے لائیوسٹاک کو آسان شرائط پر قرضے کی سہولیات فراہم کی جائیں اور مویشی منڈیوں کو فروغ دیا جائے۔
☆ مویشیوں کی پیداواری صلاحیت کو بہتر بنانے کے لیے تحقیق اور ترقی کو فروغ دیا جائے۔
☆ مویشیوں کے ماحولیاتی اور سماجی اثرات کو کم کرنے کے لیے کمیونٹی کی شرکت اور حکومتی سرپرستی ضروری ہے۔
☆ جانوروں کی افزائش کے لیے اچھی چراگاہیں بنائی جائیں، فضلے کا مناسب انتظام اور میتھین کے اخراج کو کم کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں۔

انشائی طرز کنسیپچوئل (Conceptual) سوالات

سوال 1: پاکستان میں ماہی گیری کی صنعت کے لیے ممکنہ معاشی اثرات اور اس کی ترقی کے لیے تجاویز بیان کریں۔

جواب: مثبت معاشی اثرات (Positive Economic Impacts)

پاکستان میں ماہی گیری کی صنعت قومی جی ڈی پی میں تقریباً 1 فیصد حصہ ڈالتی ہے اور لوگوں کو روزگار فراہم کرتی ہے۔ ماہی گیری کی صنعت برآمدی آمدنی کا ایک بڑا ذریعہ ہے، جس میں مچھلی کی مصنوعات ملک کے تجارتی توازن میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ یہ صنعت لاکھوں لوگوں کو پروٹین سے بھرپور خوراک فراہم کر کے غذائی تحفظ کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس شعبے کو پائیدار ترقی دینے سے قومی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے۔

منفی معاشی اثرات (Negative Economic Impacts)

ضرورت سے زیادہ ماہی گیری مچھلیوں کی افزائش میں کمی کا باعث بن سکتی ہے، خوراک کا تحفظ (Food Security) اور معیشت کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ موسمیاتی تبدیلی اور آلودگی ماہی گیری کی صنعت کو متاثر کر رہی ہے۔

ماہی گیری کے طریقے سمندری حیات کے مسکن اور ماحولیاتی نظام کو نقصان پہنچا سکتے ہیں، جس سے ماحولیاتی تنزلی ہو سکتی ہے۔

ماہی گیری کی صنعت کی ترقی کے لیے تجاویز (Suggestions for the Development of Fishing Industry)

☆ پاکستان میں ماہی گیری کی صنعت بہت اہم ہے۔ اس صنعت کے تحفظ کے لیے اس کے گرد و نواح میں موجود صنعتی فضلے کا تدارک کیا جائے۔
☆ تازہ پانی میں گندے کیمیکلز کی شمولیت کو روکا جائے۔
☆ مچھلی کو محفوظ بنانے کے لیے اقدامات کیے جائیں۔
☆ حکومت کا اس شعبے کے ساتھ بھرپور تعاون ضروری ہے۔
☆ ماہی گیروں کی جدید خطوط پر تربیت ضروری ہے۔

سوال 2: ٹیلی کمیونیکیشنز سے کیا مراد ہے؟ نیز ٹیلی کمیونیکیشنز کی فراہمی کے مسائل کی وضاحت کریں۔

جواب: ٹیلی کمیونیکیشنز (Telecommunications)

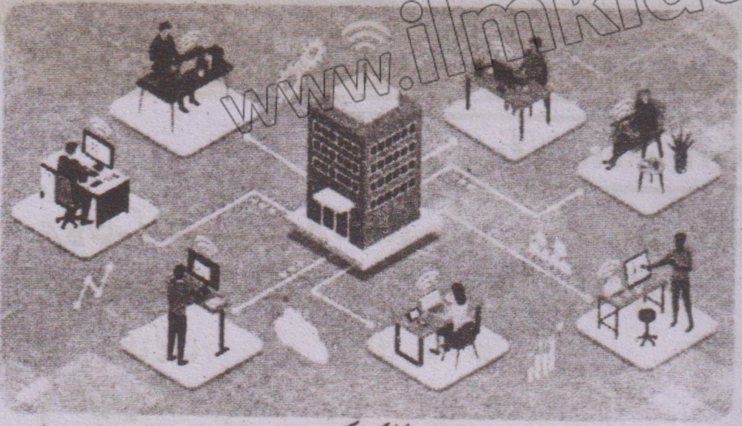

ٹیلی کمیونیکیشنز

ٹیلی کمیونیکیشنز، جسے ٹیلی کام بھی کہا جاتا ہے ایک وسیع اصطلاح ہے۔ یہ بڑے فاصلے پر معلومات کی الیکٹرانک ترسیل کا ذریعہ ہے۔ معلومات ٹیلی فون کالز، ڈیٹا، ٹیکسٹ، تصاویر اور ویڈیو کی شکل میں ہوسکتی ہے۔ اس میں سیٹلائٹ، ریڈیو اور ٹیلی وژن کی نشریات، انٹرنیٹ اور ٹیلی گراف بھی شامل ہیں۔ سیٹلائٹ ایک مشینی آلہ ہے جسے راکٹ کے ذریعے زمین کے مدار میں چھوڑا جاتا ہے۔ ٹیلی کمیونیکیشنز سسٹم کا مقصد صارفین کے درمیان معلومات کا تبادلہ کرنا ہے۔

یہ معلومات کا تبادلہ مختلف طریقوں سے ہوسکتا ہے، مثال کے طور پر ایک سے زیادہ افراد کے درمیان معلومات، ٹیلی وژن، الیکٹرانک میل اور الیکٹرانک پیغامات کے ذریعے تبادلہ وغیرہ۔

ٹیلی کمیونیکیشنز کی فراہمی کے مسائل (Challenges for Providing Telecommunication)

ٹیلی کمیونیکیشنز خدمات کی فراہمی کو بہت سے مسائل کا سامنا ہے۔ ان مسائل میں پرانا انفراسٹرکچر (Old Infrastructure)، سائبر سیکیورٹی کے خطرات (Cybersecurity Threats)، ریگولیٹری تعمیل (Regulatory Compliance)، انفراسٹرکچر کے زیادہ اخراجات (High Infrastructure Costs)، ٹیکنالوجی میں تبدیلی (Change in Technology)، صارفین کی توقعات کے مطابق خدمات فراہم کرنا (Providing Services in line with Customers Expectations) وغیرہ شامل ہیں۔ ماہرین کے مطابق، ان مسائل سے نمٹنے کے لیے تکنیکی اَپ گریڈ، مضبوط حفاظتی اقدامات، سرمایہ کاری اور صارفین کے اطمینان اور پائیداری پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

سوال 3: پاکستان میں سیاحت، ٹرانسپورٹ اور انفراسٹرکچر کے اہم مسائل کا تجزیہ کریں۔

جواب: پاکستان میں سیاحت، ٹرانسپورٹ اور انفراسٹرکچر کے اہم مسائل

(Main Problems Related to Tourism, Transport and Infrastructure in Pakistan)

-1 سیاحت (Tourism)

پاکستان کی سیاحت کی صنعت کو کئی اہم مسائل کا سامنا ہے جو اس کی ترقی میں رکاوٹ ہیں۔ ان میں ناکافی انفراسٹرکچر، سیکیورٹی خدشات، پروموشن اور مارکیٹنگ کا فقدان اور محدود نجی سرمایہ کاری وغیرہ شامل ہیں۔

-2 ٹرانسپورٹ (Transport)

پاکستان کو نقل وحمل کی ترقی کے اہم مسائل کا سامنا ہے، جن میں ناکافی پبلک ٹرانسپورٹ، ٹریفک کی بھیڑ، روڈ سیفٹی کے خدشات، ناقص انفراسٹرکچر اور مربوط منصوبہ بندی کا فقدان وغیرہ شامل ہیں۔

-3 انفراسٹرکچر (Infrastructure)

پاکستان کے بنیادی ڈھانچے کے شعبوں میں نقل وحمل، توانائی، پانی، صفائی ستھرائی (Sanitation) اور ٹیلی کمیونیکیشنز وغیرہ شامل ہیں۔ پاکستان کے بنیادی ڈھانچے کے شعبوں کو اہم مسائل کا سامنا ہے جن میں ناکافی سڑکیں اور ریلوے نیٹ ورک، توانائی کی قلت، ناکافی پانی اور صفائی کی سہولیات کا فقدان ہیں۔ یہ مسائل زندگی کے مختلف پہلوؤں کو متاثر کرتے ہیں۔

www.ilmkidunya.com

معروضی طرزِ سوالات

محکمہ تعلیم کی نئی امتحانی تکنیکس (Knowledge, Understanding, Application, Analytical & Conceptual) کی روشنی میں مرتب کیے گئے کثیر الانتخابی سوالات

زراعت (Agriculture)

* ہر بیان کے لیے دیے گئے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب کی نشاندہی کریں۔

1- زمین پر کاشت کاری کرنے یعنی فصلیں اُگانے اور مویشی پالنے کو کہتے ہیں:
(A) ماہی گیری (B) زراعت (C) تجارت (D) ملازمت

2- پاکستان ایک ملک ہے:
(A) صنعتی (B) معاشی (C) زرعی (D) سیاسی

3- پاکستان کا رقبہ زیرِ کاشت ہے:
(A) 25فی صد (B) 30فی صد (C) 35فی صد (D) 40فی صد

4- پاکستان کی برآمدات کا زیادہ انحصار کس شعبے پر ہے؟
(A) معدنیات (B) زراعت (C) خدمات (D) سائنس اینڈ ٹیکنالوجی

5- سیم و تھور اور غیر پائیدار کھیتی باڑی کے طریقے باعث بنتے ہیں:
(A) زمین کی تقسیم کے (B) جنگل کے کٹاؤ کے (C) دریا کے کٹاؤ کے (D) مٹی کے کٹاؤ کے

6- پانی کی کمی کو پورا کرنے اور پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت بڑھانے کے لیے تعمیر کرنے کی ضرورت ہے:
(A) نئے ڈیموں کی (B) نئے بیراج کی (C) نئے پاور پلانٹس کی (D) مذکورہ تمام

7- جانوروں کی غذائی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے موسم گرما اور سرما میں فصلیں اُگائی جاتی ہیں:
(A) گندم کی (B) مکئی کی (C) چارے کی (D) گنے کی

8- صنعتوں کو خام مال کی فراہمی بھی مرہونِ منت ہے:
(A) زراعت کے شعبہ کی (B) طب کے شعبہ کی (C) قانون کے شعبہ کی (D) تعلیم کے شعبہ کی

9- آب پاشی کے لیے کس طرح کے کفایتی اور جدید طریقوں کی ضرورت ہے؟
(A) سپرنکلر (B) ڈرپ اریگیشن (C) کاشت کاری (D) A اور B دونوں

پاکستان کی بڑی فصلوں کی پیداوار اور تقسیم
(Production and Distribution of Major Crops of Pakistan)

10 پاکستان گندم کی پیداوار میں دنیا کا بڑا ملک ہے:
(A) پانچواں (B) چھٹا (C) ساتواں (D) آٹھواں

11- گندم بڑے پیمانے پر اگائی جاتی ہے:
(A) صوبہ پنجاب اور سندھ میں (B) صوبہ سندھ اور بلوچستان میں
(C) صوبہ پنجاب اور خیبر پختونخوا میں (D) صوبہ خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں

www.ilmkidunya.com

12- ______ کی فصل کو زیادہ درجہ حرارت اور پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔

(A) گندم (B) مکئی (C) چاول (D) کپاس

13- اہم نقد آور فصل ہے:

(A) کپاس (B) سرسوں (C) چاول (D) گندم

14- چینی، گڑ اور شکر وغیرہ بنائے جاتے ہیں:

(A) مکئی سے (B) سرسوں سے (C) گندم سے (D) گنا سے

15- پاکستان میں موسم کے لحاظ سے فصلوں کی اقسام کاشت کی جاتی ہیں:

(A) دو (B) تین (C) چار (D) پانچ

16- وہ فصلیں جو موسمِ گرما میں کاشت کی جاتی ہیں، کہلاتی ہیں:

(A) فصلِ ربیع (B) فصلِ خریف (C) فصلِ بہار (D) فصلِ خزاں

17- پاکستان اکنامک سروے (25 - 2024) کے مطابق چاول کی پیداوار ہے:

(A) 7 ملین ٹن (B) 8 ملین ٹن (C) 10 ملین ٹن (D) 84 ملین ٹن

18- فصلِ ربیع کی اہم فصلوں میں شامل ہیں:

(A) گندم، جو (B) چنا، تمباکو (C) تیل نکالنے والے بیج (D) مذکورہ تمام

لائیوسٹاک اور فش فارمنگ (ماہی پروری) (Livestock and Fish Farming)

19- زرعی شعبے کا اہم ستون ہے:

(A) گلہ بانی (B) ماہی گیری (C) کاشت کاری (D) مرغ بانی

20- موجودہ دور میں ایک صنعت کا درجہ اختیار کر گئی ہے:

(A) باغ بانی (B) گلہ بانی (C) مرغ بانی (D) کاشت کاری

21- ملک میں قالین سازی اور اونی مصنوعات کی صنعت کے لیے اون حاصل ہوتی ہے:

(A) بیلوں سے (B) گھوڑوں سے (C) بکریوں سے (D) بھیڑوں سے

22- ٹینکوں یا تالابوں میں کنٹرول شدہ ماحول میں پالا جاتا ہے:

(A) گائے کو (B) بھینسوں کو (C) مچھلیوں کو (D) بکریوں کو

23- پروٹین کا اہم ذریعہ ہے:

(A) مچھلی (B) ٹماٹر (C) کھیرا (D) مولی

24- ماہی پروری پاکستان کے ساحلی علاقے میں سب سے اہم سرگرمی ہے:

(A) سماجی (B) اقتصادی (C) معاشرتی (D) ثقافتی

25- مچھلی اہم غذائی اجزا کا ذریعہ ہے:

(A) نشاستہ (B) نمکیات (C) پروٹین (D) کاربوہائیڈریٹ

26- ماہی گیری کی صنعت کو متاثر کر رہی ہے:

(A) موسمیاتی تبدیلی (B) آلودگی (C) فیکٹریوں کا دھواں (D) A اور B دونوں

27- پاکستان میں ماہی گیری کی صنعت کو فروغ دینے کے لیے بندرگاہ کردار ادا کر رہی ہے:
(A) گوادر پورٹ (B) کراچی پورٹ (C) محمد بن قاسم پورٹ (D) پسنی پورٹ

28- "سنکیانگ" صوبہ ہے:
(A) امریکا کا (B) فرانس کا (C) چین کا (D) جرمنی کا

ٹیلی کمیونکیشنز (Telecommunications)

29- ٹیلی کمیونیکیشنز کو ________ بھی کہا جاتا ہے۔
(A) ٹیلی گراف (B) ٹیلی فون (C) ٹیلی وژن (D) ٹیلی کام

30- صارفین کے درمیان معلومات کا تبادلہ قائم کرنا مقصد ہے:
(A) ٹیلی کمیونیکیشنز کا (B) ٹیلی گراف کا (C) ٹیلی مارکیٹنگ کا (D) مذکورہ تمام

31- دستاویزات بھیجنے اور وصول کرنے کا کام دیتی ہے:
(A) پرنٹر (B) فیکس مشین (C) ٹیلی وژن (D) سیٹلائیٹ

32- آپ دنیا میں کسی بھی جگہ پر بیٹھے شخص کو اپنا پیغام فوری پہنچا سکتے ہیں:
(A) فیکس مشین کے ذریعے (B) ای میل کے ذریعے (C) ریڈیو کے ذریعے (D) ٹیلی وژن کے ذریعے

33- جدید دور میں ذرائع اطلاعات کا اہم ترین ذریعہ ہے:
(A) ریڈیو (B) کمپیوٹر (C) موبائل فون (D) سیٹلائیٹ

34- کس کی مدد سے بے شمار کام منٹوں سیکنڈوں میں بالکل درست انداز سے کر لیے جاتے ہیں؟
(A) ٹیلی وژن کی (B) ریڈیو کی (C) کمپیوٹر کی (D) پرنٹر کی

35- ٹیلی کمیونیکیشنز خدمات کی فراہمی کو مسئلے کا سامنا ہے:
(A) پرانا انفراسٹرکچر (B) سائبر سیکیورٹی خطرات (C) ٹیکنالوجی میں تبدیلی (D) مذکورہ تمام

36- پاکستان کے بنیادی ڈھانچے کے شعبے میں شامل ہے:
(A) زراعت (B) صنعت (C) نقل وحمل (D) طب

جوابات

1- (B)	2- (C)	3- (A)	4- (B)	5- (D)	6- (A)	7- (C)	8- (A)	9- (D)	10- (C)
11- (A)	12- (C)	13- (A)	14- (D)	15- (A)	16- (B)	17- (C)	18- (D)	19- (A)	20- (C)
21- (D)	22- (C)	23- (A)	24- (B)	25- (C)	26- (D)	27- (A)	28- (C)	29- (D)	30- (A)
31- (B)	32- (B)	33- (D)	34- (C)	35- (D)	36- (C)				

کثیر الانتخابی کنسیپچوئل (Conceptual) سوالات

✱ ہر بیان کے لیے دیے گئے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب کی نشاندہی کریں۔

1- پاکستان کی افرادی قوت زرعی شعبے سے وابستہ ہے:
(A) 34 فی صد (B) 35 فی صد (C) 36 فی صد (D) 37 فی صد

www.ilmkidunya.com

2- زراعت سے کون سی صنعتوں کو خام مال کی فراہمی میسر آتی ہے:

(A) کاٹن ٹیکسٹائل انڈسٹری (B) سگریٹ سازی (C) جننگ انڈسٹری (D) مذکورہ تمام

3- زراعت میں فرسودہ اور روایتی کاشت کاری کے طریقے استعمال کرنے کا نتیجہ ہوتا ہے:

(A) زرعی پیداوار میں اضافہ (B) زرعی پیداوار میں کمی (C) زمین میں زرخیزی (D) ٹیکنالوجی میں بہتری

4- فصلوں کی پیداوار کو ان سے شدید نقصان پہنچ سکتا ہے:

(A) جدید کھاد (B) معیاری بیج (C) ڈرپ اریگیشن (D) سیلاب اور خشک سالی

5- کھیتوں کو ہموار بنانے کے لیے ٹیکنالوجی استعمال کی جاتی ہے:

(A) سپرنکلر سسٹم (B) لیزر لینڈ لیولنگ ٹیکنالوجی (C) ونڈوز آپریشن (D) سیٹلائیٹ اور ڈرون

6- ''ون ونڈوز آپریشن'' کا مقصد ہے:

(A) فصلوں کی کٹائی (B) بیج ذخیرہ کرنا

(C) زرعی قرضہ جات کے نظام میں بہتری (D) زمین کی خرید و فروخت

7- اہم غذائی فصل ہے:

(A) چاول (B) گندم (C) کپاس (D) گنا

8- پاکستان چاول کی پیداوار میں دنیا کا بڑا ملک ہے:

(A) پانچواں (B) آٹھواں (C) دسواں (D) پندرھواں

9- ''پولٹری فارمنگ'' کہا جاتا ہے:

(A) گلہ بانی کو (B) مرغ بانی کو (C) باغ بانی کو (D) مذکورہ تمام

10- فیکس مشین کا کام ہے:

(A) دستاویزات بھیجنا اور وصول کرنا (B) کینسر کی تشخیص کرنا

(C) سائبر سیکیورٹی کو یقینی بنانا (D) امن و امان قائم کرنا

11- کمپیوٹر اہم ترین ایجاد ہے:

(A) بیسویں صدی کی (B) اکیسویں صدی کی (C) بائیسویں صدی کی (D) تیئسویں صدی کی

12- ________ کے ذریعے ہم گھر بیٹھے دوسرے لوگوں کے ساتھ رابطے میں رہ سکتے ہیں۔

(A) ریڈیو (B) ٹیلی وژن (C) ای میل (D) انٹرنیٹ

جوابات

-1 (D)	-2 (D)	-3 (B)	-4 (D)	-5 (B)	-6 (C)	-7 (B)	-8 (C)	-9 (B)	-10 (A)
-11 (A)	-12 (D)								

www.ilmkidunya.com

زراعت Agriculture

* درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں۔

1- زراعت سے کیا مراد ہے؟

جواب: زمین پر کاشت کاری کرنے یعنی فصلیں اُگانے اور مویشی پالنے کو زراعت کہتے ہیں۔

2- زراعت کی اہمیت مختصراً بیان کریں۔

جواب: پاکستان ایک زرعی ملک ہے۔ پاکستان کی کثیر آبادی کا انحصار زراعت پر ہے۔ پاکستان کا تقریباً 25 فی صد رقبہ زیرِ کاشت ہے۔ معاشی سرگرمی کے لحاظ سے زراعت سب سے بڑا شعبہ ہے اور تقریباً 37 فی صد افرادی قوت زرعی شعبے سے وابستہ ہے۔ زرعی شعبہ قومی آمدنی کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔

3- زراعت کا GDP میں کتنا حصہ ہے؟

جواب: زراعت کا GDP میں حصہ تقریباً 23.5 فی صد ہے۔ زراعت کے شعبے سے خام پیداوار کا بڑا حصہ حاصل ہوتا ہے۔

4- پاکستان کی برآمدات کا زیادہ انحصار کس شعبے پر ہے؟

جواب: پاکستان کی برآمدات کا انحصار زیادہ تر زرعی شعبے پر ہے۔

5- زرعی شعبے سے خام مال کی فراہمی کن صنعتوں کو حاصل ہوتی ہے؟ پانچ کے نام لکھیں۔

جواب: فلور ملز، شوگر ملز، کاٹن ٹیکسٹائل انڈسٹری، صابن کی صنعت اور جننگ انڈسٹری (Ginning Industry) وغیرہ کا خام مال زرعی شعبے سے حاصل ہوتا ہے۔

6- موسمیاتی تبدیلی زراعت پر کیا اثر ڈالتی ہے؟

جواب: موسمیاتی تبدیلی، درجہ حرارت میں اضافہ اور غیر متوقع بارشیں فصلوں کی پیداوار، پانی کی دستیابی کو نمایاں طور پر متاثر کرتی ہیں۔ جس کی وجہ سے زرعی مشکلات بڑھ جاتی ہیں۔

7- پاکستان کے زرعی شعبے کو درپیش دو مسائل بیان کریں۔

جواب: پاکستان کے زرعی شعبے کو درپیش دو مسائل درج ذیل ہیں:

(i) **مٹی کا کٹاؤ:** سیم تھور اور غیر پائیدار کھیتی باڑی کے طریقے (Unsustainable Farming Practice) مٹی کے کٹاؤ کا باعث بنتے ہیں جس سے زمین کی زرخیزی اور پیداواری صلاحیت کم ہو جاتی ہے۔

(ii) **قدرتی آفات کا خطرہ:** پاکستان سیلاب، خشک سالی اور دیگر قدرتی آفات کا شکار ہے۔ جس سے فصلوں کو شدید نقصان پہنچ سکتا ہے اور ان کی پیداوار بھی متاثر ہو سکتی ہے۔

8- زرعی پیداوار میں کمی کی دو وجوہات لکھیں۔

جواب: زرعی پیداوار میں کمی کی دو وجوہات درج ذیل ہیں:

(i) معیاری بیجوں اور کھادوں تک رسائی میں مشکلات زرعی پیداوار میں کمی کا سبب بنتے ہیں۔

(ii) فرسودہ اور روایتی کاشت کاری کے طریقے، جدید ٹیکنالوجی اور زرعی آلات تک رسائی نہ ہونا بھی زرعی پیداوار میں کمی کا باعث بنتا ہے۔

پاکستان کی بڑی فصلوں کی پیداوار اور تقسیم
(Production and Distribution of Major Crops of Pakistan)

9- پاکستان میں اُگائی جانے والی چند اہم فصلوں کے نام لکھیں۔

جواب: پاکستان میں مختلف فصلیں اُگائی جاتی ہیں، جن میں گندم، چاول، کپاس اور گنا وغیرہ شامل ہیں۔

10- پاکستان میں گندم کی فصل کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: گندم ایک اہم غذائی فصل ہے۔ پاکستان گندم کی پیداوار میں دنیا کا ساتواں بڑا ملک ہے۔ گندم صوبہ پنجاب اور سندھ میں بڑے پیمانے پر اُگائی جاتی ہے۔ اس کی کچھ کاشت خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں بھی ہوتی ہے۔

11- چاول کی کاشت پاکستان میں کہاں کی جاتی ہے؟

جواب: پاکستان میں چاول زیادہ تر پنجاب اور سندھ میں کاشت کیا جاتا ہے۔ اس فصل کی کچھ پیداوار خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں بھی ہوتی ہے۔

12- کپاس کی فصل کے بارے میں دو سطریں لکھیں۔

جواب: کپاس ایک اہم نقد آور فصل ہے۔ جو بنیادی طور پر پنجاب اور سندھ میں اُگائی جاتی ہے۔ اس کی کچھ کاشت خیبر پختونخوا میں بھی ہوتی ہے۔

13- گنا (Sugarcane) سے کیا تیار کیا جاتا ہے؟

جواب: گنا (Sugarcane) سے چینی، شکر اور گڑ وغیرہ تیار کیا جاتا ہے۔

14- مکئی کی فصل کہاں استعمال ہوتی ہے؟

جواب: مکئی کی فصل جانوروں کی خوراک اور تیل کی پیداوار کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

15- پاکستان میں موسم کے لحاظ سے کتنی قسم کی فصلیں کاشت کی جاتی ہیں؟ ان کے نام لکھیں۔

جواب: پاکستان میں موسم کے لحاظ سے دو قسم کی فصلیں کاشت کی جاتی ہیں جن کے نام درج ذیل ہیں:

(i) فصل ربیع (ii) فصل خریف

16- خریف کی فصلوں کی کاشت اور کٹائی کب کی جاتی ہے؟

جواب: خریف کی فصلیں موسم گرما میں کاشت کی جاتی ہیں اور سردیوں کے آغاز میں کاٹ یا چُن لی جاتی ہیں۔

17- تیل کی پیداوار کے لیے اُگائی جانے والی فصلوں کے نام لکھیں۔

جواب: تیل کی پیداوار کے لیے اُگائی جانے والی فصلوں کے نام درج ذیل ہیں:

(i) سرسوں کی فصل (ii) سورج مکھی کی فصل

18- پاکستان اکنامک سروے (25-2024) کے مطابق پاکستان کی اہم فصلوں کے نام اور ان کی پیداوار کے بارے میں بتائیں۔

جواب: پاکستان اکنامک سروے (25-2024) کے مطابق پاکستان کی اہم فصلوں کے نام اور ان کی پیداوار درج ذیل ہے:

نام فصل	پیداوار
گندم	29 ملین ٹن
چاول	10 ملین ٹن
کپاس	7 ملین گانٹھیں
گنا	84 ملین ٹن
مکئی	8 ملین ٹن

www.ilmkidunya.com

لائیوسٹاک اور فش فارمنگ (ماہی پروری)
(Livestock and Fish Farming)

19- لائیوسٹاک سے کیا مراد ہے؟

جواب: لائیوسٹاک سے مراد مویشی پالنا ہے۔ مویشی پالنا پاکستان کے لوگوں کی ایک اہم معاشی سرگرمی ہے۔ ان میں بیل، گائے، بھینس، بھیڑ، بکریاں، اونٹ اور گھوڑے وغیرہ شامل ہیں۔

20- جانور پالنا معیشت کا اہم حصہ کیوں ہیں؟

جواب: گلہ بانی زرعی شعبے کا اہم ستون ہے، اس لیے جانور پالنا معیشت کا اہم حصہ ہے۔ بیل زیادہ تر کاشت کاری کے لیے جب کہ گائے اور بھینس دودھ کے حصول کے لیے پالی جاتی ہیں۔

21- لائیوسٹاک پر انحصار کرنے والی صنعتوں پر مختصر نوٹ لکھیں۔

جواب: کئی صنعتوں کے لیے خام مال جانوروں سے حاصل کیا جاتا ہے۔ ملک میں قالین سازی اور اونی مصنوعات کی صنعت کے لیے اون بھیڑوں سے حاصل ہوتی ہے۔ جب کہ چمڑے کی صنعت کا انحصار بھی اسی شعبے پر ہے۔ جانوروں کی کھالوں سے جوتے اور بے شمار مصنوعات تیار کی جاتی ہیں۔ جو ملکی ضروریات پوری کرنے کے علاوہ زرِمبادلہ کے حصول کا بھی اہم ذریعہ ہیں۔

22- پاکستان کے لائیوسٹاک کے شعبے کی ترقی میں حائل دو بڑی رکاوٹیں تحریر کریں۔

جواب: پاکستان کے لائیوسٹاک کے شعبے کی ترقی میں حائل دو بڑی رکاوٹیں درج ذیل ہیں:

(i) مویشی مختلف بیماریوں کا شکار ہو جاتے ہیں جس سے پیداوار میں کمی اور مالی نقصان ہوتا ہے۔

(ii) لوگوں کے پاس اس کاروبار کے لیے سرمائے کی کمی ہے۔

23- لائیوسٹاک کے شعبے میں پائیدار حکمت عملی کے کوئی سے دو نکات تحریر کریں۔

جواب: (i) حکومت کی طرف سے لائیوسٹاک کو آسان شرائط پر قرضے کی سہولیات فراہم کی جائیں اور مویشی منڈیوں کو فروغ دیا جائے۔

(ii) مویشیوں کی پیداواری صلاحیت کو بہتر بنانے کے لیے تحقیق اور ترقی کو فروغ دیا جائے۔

24- مویشیوں کی بیماریوں کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے کیا ضروری ہے؟

جواب: مویشیوں کی بیماریوں کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے ویکسین لگانے والے پروگراموں کا ہونا بہت ضروری ہے۔

25- پاکستان میں ماہی پروری کا مقصد بیان کریں۔

جواب: پاکستان میں ماہی پروری کا مقصد غذا کا حصول اور آمدنی حاصل کرنا ہے۔ ماہی پروری میں مچھلی کی اقسام، آبی ذخائر اور انتظام کے مختلف طریقوں کی بنیاد پر درجہ بندی کی جاسکتی ہے۔

26- پاکستان میں ماہی گیری کے سماجی واقتصادی فوائد کی وضاحت کریں۔

جواب: ماہی پروری کے سماجی واقتصادی فوائد (Socio-Economic Advantages of Fish Farming)

☆ ماہی پروری پاکستان کے لوگوں کا اہم پیشہ ہے۔ لاکھوں لوگ اس پیشے سے وابستہ ہیں اور روزگار کماتے ہیں۔

☆ پاکستان میں لوگ مچھلی شوق سے کھاتے ہیں۔ مچھلی پروٹین کا اہم ذریعہ ہے اس کا تیل بہت کارآمد ہے۔

☆ ماہی پروری پاکستان کے ساحلی علاقے میں سب سے اہم اقتصادی سرگرمی ہے۔

☆ پاکستان میں جھینگا مچھلی سمیت کئی اقسام کی بہترین افزائش ہوتی ہے۔ پاکستان دوسرے ممالک کو مچھلی برآمد کر کے کثیر زرِمبادلہ کماتا ہے۔

www.ilmkidunya.com

27- ماہی گیری کے مثبت معاشی اثرات تحریر کریں۔

جواب: مثبت معاشی اثرات (Positive Economic Impacts)

پاکستان میں ماہی گیری کی صنعت قومی جی ڈی پی میں تقریباً 1 فیصد حصہ ڈالتی ہے اور لوگوں کو روزگار فراہم کرتی ہے۔ ماہی گیری کی صنعت برآمدی آمدنی کا ایک بڑا ذریعہ ہے، جس میں مچھلی کی مصنوعات ملک کے تجارتی توازن میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ یہ صنعت لاکھوں لوگوں کو پروٹین سے بھرپور خوراک فراہم کر کے غذائی تحفظ کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس شعبے کو پائیدار ترقی دینے سے قومی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے۔

28- حکومت کی طرف سے ماہی گیروں کو فراہم کردہ سہولیات تحریر کریں۔

جواب: حکومت نے ماہی گیروں کو بہت سی سہولیات فراہم کی ہیں۔ جن میں مچھلی پکڑنے کے جدید جال، کشتیاں، مچھلی محفوظ کرنے کے لیے برف خانے، مچھلی کی درجہ بندی اور پیکنگ کی سہولتیں شامل ہیں۔

29- سی پیک (CPEC) کے کوئی سے دو مقاصد لکھیں:

جواب: سی پیک (CPEC) کے دو مقاصد درج ذیل ہیں:

(i) سی پیک کا پہلا مقصد پاکستان کی معیشت کی ترقی کے لیے سڑکوں، ریل اور ہوائی نقل و حمل کے نظام کو جدید بنانا ہے۔

(ii) اس کا دوسرا مقصد گوادر اور کراچی کی بندرگاہوں کو چین کے صوبے سنکیانگ اور دوسرے علاقوں سے ملانا ہے۔

30- کوسٹل ہائی وے کہاں واقع ہے اور یہ کس لیے مفید ہے؟

جواب: کوسٹل ہائی وے پاکستان کے بحیرۂ عرب کے ساحل کے ساتھ (صوبہ سندھ) کراچی سے (صوبہ بلوچستان) گوادر تک پھیلی ہوئی ہے۔ مکران اور کوسٹل ہائی وے پاکستان میں سمندری ماہی گیری کے لیے بہت مفید ہیں۔

31- ماہی گیری کی صنعت میں ترقی کیسے ممکن ہے؟ کوئی سی تین تجاویز بیان کریں۔

جواب: ماہی گیری کی صنعت میں ترقی کے لیے تین تجاویز درج ذیل ہیں:

(i) تازہ پانی میں گندے کیمیکلز کی شمولیت کو روکا جائے۔

(ii) حکومت کا اس شعبے سے بھرپور تعاون ضروری ہے۔

(iii) اس صنعت کے تحفظ کے لیے اس کے گردونواح میں موجود صنعتی فضلے کا تدارک کیا جائے۔

ٹیلی کمیونیکیشنز (Telecommunications)

32- ٹیلی کمیونیکیشنز کیا ہے؟

جواب: ٹیلی کمیونیکیشنز، جسے ٹیلی کام بھی کہا جاتا ہے ایک وسیع اصطلاح ہے۔ جو بڑے فاصلے پر معلومات کی الیکٹرانک ترسیل کا ذریعہ ہیں۔

33- ٹیلی کمیونیکیشنز میں شامل معلومات کی مختصر وضاحت کریں۔

جواب: ٹیلی کمیونیکیشنز میں معلومات ٹیلی فون کالز، ڈیٹا، ٹیکسٹ، تصاویر اور ویڈیو کی شکل میں ہو سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ اس میں سیٹلائیٹ، ریڈیو اور ٹیلی وژن کی نشریات، انٹرنیٹ اور ٹیلی گراف بھی شامل ہیں۔

34- سیٹلائیٹ سے کیا مراد ہے؟

جواب: سیٹلائیٹ ایک مشینی آلہ ہے جسے راکٹ کے ذریعے زمین کے مدار میں چھوڑا جاتا ہے۔

35- ٹیلی کمیونیکیشنز سسٹم کا قومی زندگی میں کردار کا تجزیہ کریں۔

جواب: ٹیلی کمیونیکیشنز سسٹم قومی زندگی کے معاشرتی، معاشی اور سیاسی پہلوؤں میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ یہ ایک فلاحی ریاست میں شہ رگ کی

www.ilmkidunya.com

حیثیت رکھتا ہے۔ یہ عوام میں سیاسی شعور اور قومی شناخت کے جذبات پیدا کرتا ہے۔ پاکستان کی ترقی میں ریڈیو، ٹیلی وژن، موبائل فون، فیکس مشین، ای میل اور انٹرنیٹ وغیرہ کا کردار نمایاں ہے۔

36- ٹیلی وژن اور ٹیلی فون کے درمیان فرق واضح کریں۔

جواب:

ٹیلی وژن	ٹیلی فون
ٹیلی وژن دور جدید کی اہم ایجاد ہے جو نہ صرف لوگوں تک تفریح اور تعلیم پہنچا رہی ہے بلکہ دنیا میں رونما ہونے والے واقعات سے لحہ بہ لحہ آگاہ کرتی ہے۔	ٹیلی فون بھی ٹیلی کمیونیکیشنز کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ ٹیلی فون کی جدید شکل موبائل فون ہے۔ یہ آواز کے ذریعے فوری بات چیت کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ یہ ہماری زندگی میں کافی آسانیاں پیدا کرتا ہے۔

37- ای میل کا بنیادی مقصد کیا ہے؟

جواب: ای میل کا بنیادی مقصد پیغام رسانی ہے۔ ای میل کے ذریعے آپ دنیا میں کسی بھی جگہ پر بیٹھے شخص کو اپنا پیغام فوری پہنچا سکتے ہیں۔ یہ انٹرنیٹ کے ذریعے پیغام رسانی کا تیز رفتار ذریعہ ہے۔ اس کو الیکٹرونک میل بھی کہتے ہیں۔

38- انٹرنیٹ کے دو فوائد لکھیں۔

جواب: انٹرنیٹ کے دو فوائد درج ذیل ہیں:

(i) انٹرنیٹ کے نظام کے تحت ہم دنیا بھر کی بنیادی معلومات کا تبادلہ کر سکتے ہیں۔

(ii) انٹرنیٹ کے ذریعے ہم گھر بیٹھے دوسرے لوگوں کے ساتھ رابطے میں رہ سکتے ہیں۔

39- ماہرین کی رائے کے مطابق ٹیلی کمیونیکیشنز کی فراہمی کے مسائل سے کیسے نمٹا جاسکتا ہے؟

جواب: ماہرین کی رائے کے مطابق ''ان مسائل سے نمٹنے کے لیے تکنیکی اپ گریڈ، مضبوط حفاظتی اقدامات، سرمایہ کاری اور صارفین کے اطمینان اور پائیداری پر توجہ دینے کی ضرورت ہے''۔

40- دور جدید میں ذرائع اطلاعات کا اہم ترین حصہ کیا ہے؟

جواب: دور جدید میں ذرائع اطلاعات کا اہم ترین حصہ سٹیلائیٹ ہے۔ آج کل اسے ٹیلی وژن کی نشریات، مواصلاتی نظام اور دوسرے ممالک کے حالات معلوم کرنے کے لیے استعمال کیا جارہا ہے۔

41- پاکستان میں انفراسٹرکچر کو درپیش مسائل کی وضاحت کریں۔

جواب: پاکستان کے بنیادی ڈھانچے کے شعبوں کو اہم مسائل کا سامنا ہے جن میں ناکافی سڑکیں اور ریلوے نیٹ ورک، توانائی کی قلت، ناکافی پانی اور صفائی کی سہولیات کا فقدان ہیں۔

مختصر جوابی کنسیپچوئل (Conceptual) سوالات

* درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں۔

1- زراعت کی ترقی میں اہم کردار ادا کرنے والی چار فصلوں کے نام لکھیں۔

جواب: زراعت کی ترقی میں اہم کردار ادا کرنے والی چار فصلوں کے نام درج ذیل ہیں:

(i) گندم (ii) چاول (iii) کپاس (iv) گنا

2- مالی امداد تک رسائی میں کمی کا زراعت پر کیا اثر پڑتا ہے؟

جواب: مناسب کریڈٹ اور مالی وسائل تک محدود رسائی کسانوں کی نئی ٹیکنالوجیز میں سرمایہ کاری کرنے اور اپنے کاشت کاری کے طریقوں کو بہتر

www.ilmkidunya.com

بنانے کی صلاحیت کو محدود کرتی ہے۔ قرضوں اور مالی امداد نہ ہونے کی وجہ سے چھوٹے کسان کھاد، بیج اور دیگر ضروریات پوری نہیں کر پاتے، جس سے پیداوار کم ہو جاتی ہے۔

-3 زراعت میں جدید اقسام کی کھاد اور بیجوں کی ضرورت کیوں ہے؟

جواب: زراعت میں نئی اقسام کے بیجوں اور کھاد، کیڑے مار ادویات، جدید مشینری یعنی ٹریکٹر، ڈرل اور کمبائن ہارویسٹر وغیرہ کے استعمال کی ضرورت ہے تاکہ پیداوار کی صلاحیت بڑھائی جا سکے۔ جدید بیج اور کھاد زمین کی زرخیزی کو بڑھاتے ہیں۔ اس سے زرعی معیشت مضبوط ہوتی ہے۔

-4 فصل ربیع کی کاشت اور کٹائی کب کی جاتی ہے؟

جواب: ربیع کی فصلیں سردیوں کے آغاز میں کاشت کی جاتی ہیں اور موسم گرما کے شروع میں کاٹ لی جاتی ہیں۔

-5 گلہ بانی کسے کہتے ہیں؟

جواب: گلہ بانی کا مطلب ہے "مویشی پالنا"۔ گلہ بانی زرعی شعبے کا اہم ستون ہے۔ جس میں جانوروں کی دیکھ بھال اور پرورش کی جاتی ہے۔ اس میں گائے، بیل، بھیڑ، بکری، بھینس، اونٹ وغیرہ شامل ہیں۔

-6 گوشت کے حصول کا بڑا ذریعہ کیا ہیں؟

جواب: گوشت کے حصول کا بڑا ذریعہ بھیڑ اور بکریاں ہیں۔

-7 پاکستان میں لائیوسٹاک کے شعبے کی پیداواری صلاحیت کے محدود ہونے کی وجہ بیان کریں۔

جواب: مویشیوں کی مصنوعات کی منڈیوں تک محدود رسائی، جدید علم اور ہنرمندی کی کمی نے اس شعبے کی پیداواری صلاحیت کو محدود کر دیا ہے۔

-8 مویشیوں پر ماحولیاتی اور سماجی اثرات کو کم کرنے کے لیے کون سی حکمت عملی ضروری ہے؟

جواب: مویشیوں پر ماحولیاتی اور سماجی اثرات کو کم کرنے کے لیے کمیونٹی کی شراکت اور حکومتی سرپرستی ضروری ہے۔

-9 پاکستان میں ماہی پروری کی صنعت کے منفی معاشی اثرات لکھیں۔

جواب: **منفی معاشی اثرات (Negative Economic Impacts)**

ضرورت سے زیادہ ماہی گیری مچھلیوں کی افزائش میں کمی کا باعث بن سکتی ہے، خوراک کا تحفظ (Food Security) اور معیشت کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ موسمیاتی تبدیلی اور آلودگی ماہی گیری کی صنعت کو متاثر کر رہی ہے۔ ماہی گیری کے طریقے سمندری حیات کے مسکن اور ماحولیاتی نظام کو نقصان پہنچا سکتے ہیں، جس سے ماحولیاتی تنزلی ہو سکتی ہے۔

-10 ماہی گیری کو فروغ دینے کے تین فوائد تحریر کریں۔

جواب: ماہی گیری کو فروغ دینے کے تین فوائد درج ذیل ہیں:

(i) بے روزگاری میں کمی ہوگی۔

(ii) معیشت پائیدار ترقی کرے گی۔

(iii) قومی معیشت میں اس کا کردار زیادہ ہوگا۔

-11 مچھلی بازار بنانے کی تین وجوہات بیان کریں۔

جواب: (i) مچھلی بازار، مچھلی کی تجارت اور فروخت کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔

(ii) مچھلی بازار ماہی گیروں اور مچھلی کے تاجروں کے درمیان تجارت کے لیے بنائے گئے ہیں۔

(iii) یہاں مقامی صارفین کو بھی مچھلی کی فروخت کی جاتی ہے۔

-12 ٹیلی کمیونیکیشنز سسٹم کا مقصد کیا ہے؟ مثال کے ساتھ وضاحت کریں۔

جواب: ٹیلی کمیونیکیشنز سسٹم کا مقصد صارفین کے درمیان معلومات کا تبادلہ کرنا ہے۔ یہ معلومات کا تبادلہ مختلف طریقوں سے ہو سکتا ہے، مثال کے طور پر

www.ilmkidunya.com

ایک سے زیادہ افراد کے درمیان معلومات، ٹیلی وژن، الیکٹرنک میل اور الیکٹرنک پیغامات کے ذریعے تبادلہ وغیرہ۔

13- ریڈیو کا کیا مقصد ہے؟

جواب: ریڈیو نہ صرف قومی مفاد کو اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے بلکہ تفریح و تعلیم کا بھی اہم ذریعہ ہے۔ ریڈیو کے ذریعے ہم دنیا بھر کی خبروں اور نئی معلومات سے ہر وقت آگاہ رہتے ہیں۔

14- پاکستان کے بنیادی ڈھانچے میں کون سے شعبے شامل ہیں؟

جواب: پاکستان کے بنیادی ڈھانچے کے شعبوں میں نقل و حمل، توانائی، پانی، صفائی ستھرائی (Sanitation) اور ٹیلی کمیونیکیشنز وغیرہ شامل ہیں۔

حل مشقی سوالات

1- ہر سوال کے چار جوابات دیے گئے ہیں درست جواب پر (✔) کا نشان لگائیں۔

(i) چین پاکستان اقتصادی راہداری منصوبے کا حصہ ہے:

(الف) کراچی پورٹ (ب) محمد بن قاسم پورٹ (ج) گوادر پورٹ (د) پسنی پورٹ

(ii) پاکستان میں ماہی گیری کی صنعت قومی جی ڈی پی میں حصہ ڈالتی ہے:

(الف) قریباً 1 فیصد (ب) قریباً 2 فیصد (ج) قریباً 3 فیصد (د) قریباً 4 فیصد

(iii) غذائی اجناس میں انسان کی سب سے زیادہ مقبول غذا ہے:

(الف) چاول (ب) مکئی (ج) دالیں (د) گندم

(iv) آپ دنیا میں کسی بھی جگہ پر بیٹھے شخص کو اپنا پیغام فوری پہنچا سکتے ہیں:

(الف) اخبار کے ذریعے (ب) ریڈیو کے ذریعے (ج) ای میل کے ذریعے (د) ٹیلی وژن کے ذریعے

(v) ایک مشینی آلہ ہے جسے راکٹ کے ذریعے زمین کے مدار میں چھوڑا جاتا ہے:

(الف) سیٹلائیٹ (ب) فیکس مشین (ج) سیکیورٹی ٹول (د) وائرلیس ٹول

(vi) پاکستان میں اکثریتی آبادی کا پیشہ ہے:

(الف) زراعت (ب) گلہ بانی (ج) صنعت (د) ملازمت

(vii) جی ڈی پی (GDP) میں زراعت کا حصہ ہے:

(الف) 20 فیصد (ب) 21.64 فیصد (ج) 23.5 فیصد (د) 25 فیصد

(viii) پاکستان اکنامک سروے 25-2024 کے مطابق گندم کی پیداوار ہے:

(الف) 26 ملین ٹن (ب) 29 ملین ٹن (ج) 33 ملین ٹن (د) 36 ملین ٹن

جوابات

(i)	گوادر پورٹ	(ii)	قریباً 1 فیصد	(iii)	گندم	(iv)	ای میل کے ذریعے
(v)	سیٹلائیٹ	(vi)	زراعت	(vii)	23.5 فیصد	(viii)	29 ملین ٹن

www.ilmkidunya.com

-2 درج ذیل سوالوں کے مختصر جواب دیں۔

(i) ربیع اور خریف کی اہم فصلوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1- ربیع کی فصلیں: ان میں گندم، جو، چنا، تمباکو، تیل نکالنے والے بیج وغیرہ شامل ہیں۔

-2 خریف کی فصلیں: ان میں چاول، کپاس، مکئی، گنا، باجرہ اور جوار وغیرہ شامل ہیں۔

(ii) مویشی پالنا ہماری زندگی میں کیوں اہم ہے؟

جواب: مویشی پالنا ہماری زندگی میں بہت اہم ہے کیونکہ یہ نہ صرف معیشت کو مضبوط بناتا ہے بلکہ روزگار کے مواقع بھی فراہم کرتا ہے۔ جیسے کہ بیل زیادہ تر کاشت کاری جب کہ گائے اور بھینس دودھ کے حصول کے لیے پالی جاتی ہیں۔ بھیڑ بکریاں گوشت کے حصول کا بڑا ذریعہ ہیں۔ مویشی پالنا اس لحاظ سے بھی اہم ہے کہ کئی صنعتوں کے لیے خام مال جانوروں سے حاصل ہوتا ہے۔

(iii) پاکستان کے زرعی شعبے کو درپیش کوئی سے چار مسائل تحریر کریں۔

جواب: 1- موسمیاتی تبدیلی، درجہ حرارت میں اضافہ اور غیر متوقع بارشیں فصلوں کی پیداوار اور پانی کی دستیابی کو نمایاں طور پر متاثر کرتی ہیں۔

-2 پاکستان کو پانی کے شدید بحران کا سامنا ہے۔ یہ فصل کی پیداوار میں کمی کا باعث بنتا ہے۔

-3 پرانے کاشت کاری کے طریقے، معیاری بیجوں اور کھادوں تک رسائی میں مشکلات بھی زرعی پیداوار میں کمی کا سبب بنتے ہیں۔

-4 فرسودہ اور روایتی کاشت کاری کے طریقے بھی زرعی پیداوار میں کمی کا باعث ہیں۔

(iv) ماہی گیری سے کیا مراد ہے؟

جواب: ماہی گیری سے مراد ہے ''مچھلیاں پکڑنے یا پالنے کا عمل'' ہے۔ اس شعبے میں مچھلی کی افزائش اور پروسیسنگ جیسی سرگرمیاں شامل ہیں۔ اس کا مقصد غذا کا حصول اور آمدنی حاصل کرنا ہے۔ پاکستان میں ماہی پروری کا شعبہ اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

(v) ٹیلی کمیونیکیشنز کی تعریف کریں۔

جواب: ٹیلی کمیونیکیشنز، جیسے ٹیلی کام بھی کہا جاتا ہے ایک وسیع اصطلاح ہے۔ یہ بڑے فاصلے پر معلومات کی الیکٹرانک ترسیل کا ذریعہ ہیں۔ معلومات ٹیلی فون کالز، ڈیٹا، ٹیکسٹ، تصاویر اور ویڈیو کی شکل میں ہوسکتی ہے۔ اس میں سیٹلائٹ، ریڈیو اور ٹیلی وژن کی نشریات، انٹرنیٹ اور ٹیلی گراف بھی شامل ہیں۔

(vi) کمپیوٹر کے دو فوائد تحریر کریں۔

جواب: کمپیوٹر کے دو فوائد درج ذیل ہیں:

-1 اس کی مدد سے بے شمار کام منٹوں سیکنڈوں میں بالکل درست انداز سے کر لیے جاتے ہیں۔

-2 کمپیوٹر کے ذریعے حساب کتاب، تعلیم، مطالعہ اور سائنسی تحقیق آسان ہو جاتی ہے۔

(vii) ماہی پروری کے دو اقتصادی فوائد لکھیں:

جواب: ماہی گیری کے دو اقتصادی فوائد درج ذیل ہیں۔

-1 ماہی پروری پاکستان کے لوگوں کا اہم پیشہ ہے۔ لاکھوں لوگ اس پیشے سے وابستہ ہیں اور روزگار کماتے ہیں۔

-2 پاکستان میں جھینگا مچھلی سمیت کئی اقسام کی بہترین افزائش ہوتی ہے۔ پاکستان دوسرے ممالک کو مچھلی برآمد کر کے کثیر زرمبادلہ کماتا ہے۔

(viii) پاکستان میں سیاحت کو درپیش مسائل کون سے ہیں؟

جواب: پاکستان کی سیاحت کی صنعت کو کئی اہم مسائل کا سامنا ہے جو اس کی ترقی میں رکاوٹ ہیں۔ ان میں ناکافی انفراسٹرکچر، سکیورٹی خدشات، پروموشن اور مارکیٹنگ کا فقدان اور محدود نجی سرمایہ کاری وغیرہ شامل ہیں۔

www.ilmkidunya.com